43819-مارکیٹ میں پہنچنے سے قبل ہی بیوپاری سے سامان خریدنے کی حرمت

سوال

مارکیٹ میں پہنچنے سے قبل ہی سڑک پر بیوپاری سے سامان خریدنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

سامان فروخت کرنے کے لیے تیار کردہ
مارکیٹ اور منڈی میں پہنچنے سے قبل بیوپاری سے مال خریدنا اورانہیں ملنا حرام ہے؛
کیونکہ یہ اس مسئلہ "الرکبان" میں شامل ہوتا ہے جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے منع فرمایا ہے.

مسند احمد میں امام احمد رحمہ اللہ
نے حدیث نقل کی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اور تم مارکیٹ میں سامان اترنے سے
قبل سامان کو مت ملو"

اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اسے عبد
اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے.

دیکھیں : صحیح بخاری (373/4).

اور امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح
بخاری میں نافع کے طریق سے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے
وہ بیان کرتے ہیں کہ :

"ہم باہر سے آنے والے (بیوپاریوں)
کو ملا کرتے اور ان سے غلہ خرید لیا کرتے ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں
اس سے منع فرما دیا حتی کہ وہ غلہ منڈی میں پہنچ جائے"

اور نافع کے طریق سے عبد اللہ بن عمر
رضی اللہ تعالی عنہما کی ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں :

"وہ بازار کی اوپر والی سائڈ پر
خریدا کرتے تو وہ اسی جگہ فروخت کر دیتے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں
کہیں اور منتقل کرنے سے قبل اسی جگہ پر فروخت کرنے سے منع کر دیا"

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم باہر سے سامان لے کر آنے والے
قافلوں سے آگے جا کر نہ ملا کرو تو جو شخص بھی اسے ملا اور اس سے کوئی چیز خرید لی
اور جب اس چیز کا مالک مارکیٹ اور منڈی میں آئے تو اسے اختیار حاصل ہے"

اس بنا پر جب مال کا مالک شخص منڈی
میں نہ آئے جو اشیاء فروخت کرنے کے لیے تیار ہوئی ہے تو مالکوں سے منڈی کے باہر ہی
مل کر سودا طے کرنا حرام ہے، اور جو کوئی شخص بھی مال منڈی پہنچنے سے قبل ہی مل کر
خرید لے وہ گنہگار اور اللہ تعالی کا نافرمان ہے، اگر اسے اس کے حرام ہونے کا علم
ہو، کیونکہ اس میں فروخت کرنے والے کے ساتھ دھوکہ اور فراڈ ہے، اور منڈی والے لوگوں
کو نقصان ہے، اور جب یہ ثابت ہو جائے اور فروخت کرنے والے کو قیمت میں دھوکہ کا علم
ہو جائے تو مالک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اسی بیع کو جاری رکھے، یا پھر سودا منسوخ
کر دے اور یہ دھوکہ اور غبن کے اختیار میں داخل ہے" انتہی.

واللہ اعلم.